Iqbal ki Nazm 'Lenin Khuda ke Huzoor main' ka Tnaqeedi jayeza

B.A Urdu (Hons), part-ii, paper-iv

بائیس اشعار پر مشتمل نظم 'لینن خدا کے حضور میں' اقبال کے زورِ تخیل کا بہترین نمونہ ہے۔ جس کا ہیرو لینن ۱۸۷۰ء میں پیدا ہوا اور طالبِ علمی کے زمانے ہی میں انقلابی بن کر بالشویک جماعت بنائی۔ ۱۹۱۷ء میں زار روس کا تختہ الٹ کر اپنی حکومت قائم کر لی اور صدر بن بیٹھا۔ ان کی وفات ۱۹۲۴ء میں ہوئی۔ لینن کمیونزم کا سب سے بڑا داعی مانا جاتا ہے۔ اس نے کارل مارکس کے فلسفے کو عملی جامہ پہنایا۔ غرض کہ اقبال کا لینن جیسے مادہ پرست کو کدا کے حضور میں پیش کر کے پہلے تو خدا کی عظمت کا اعتراف کروانا پھر اشترا کی تصورِ حیات کے اہم ترین مسائل یعنی ناداروں اور سرمایہ داروں کی کشمکش کو خدا کے سامنے رکھنا اقبال کے اس یقین کا نتیجہ ہے کہ اسلام ہی سب سے مکمل نظامِ حیات ہے اور دیگر اچھے تمام نظریات کے اچھے پہلو اس نظریہ حیات میں شامل ہیں۔ 'لینن خدا کے حضور میں' کا پہلا شعر ملاحظہ فرمائیں۔

اے انفس و آفاق میں پیدا ترے آیات
حق یہ ہے کہ زندہ و پائندہ تری ذات

یعنی لینن وفات کے بعد خدا کے حضور میں حاضر ہوتا ہے اور کہتا ہے کہ اے خدا تیری نشانیاں عالمِ ارواح اور عالمِ اجسام دونوں جگہ روشن ہیں سچ یہ ہے کہ تیری ذات ہمیشہ زندہ اور فاتح رہنے والی ہے لیکن:

میں کیسے سمجھتا کہ تو ہے یا کہ نہیں ہے
ہر دم متغیر تھے خرد کے نظریات

ایسے خدا میں کیسے مانتا کہ تو موجود بھی ہے کہ نہیں میری مصیبت یہ تھی کہ عقل نے جو نظریت قائم کیے تھے وہ ہر لحظہ بدلتے رہتے تھے مگر ان میں سے ایک نظریہ بھی اپنی جگہ قائم و دائم رہ جاتا تو مجھے یہ یقین ہو جاتا کہ وہ بجا ہے۔ گویا اگر مجھے تیری ہستی کا یقین نہ آیا اور میں تجھ پر ایمان نہ لا سکا تو اس کی وجہ فلسفیوں کے وہ

نظریات ہیں جن کے بدلتے رہنے کی وجہ سے میں بدظن ہو گیا تھا۔

اس طرح لینن پورے عالم کی عمومی کیفیت بیان کرتے ہوئے اخیر میں یوں مخاطب ہے۔

کب ڈوبے گا سرمایہ پرستی کا سفینہ

دنیا ہے تیری منتظر روزِ مکافات

یعنی لینن خدا سے کہتا ہے کہ اے خدا مجھے بتا کہ سرمایہ پرستی کی کشتی کب غرق آب ہو گی؟ اے خدا تیری دنیا بدلنے کا انتظار کر رہی ہے۔یعنی جب تو نے قاعدہ مقرر کر رکھا ہے کہ برائی کا بدلہ برائی کے سوا کچھ نہیں ہو گا تو پھر آخر کون سی وجہ ہے کہ سرمایہ پرستی کی برائی کا بدلہ ابھی تک نہیں مل پا رہا ہے۔

گویا لینن کی زبان میں سرشاری،نفاست،جذباتیت،شکایت،طنز اور شوخی کے عناصر پوری طرح منور ہو گئے ہیں۔اور عالمی عوام کی مکمل تصویر کشی ہو گئی ہے۔

Dr. H M Imran

Deptt. of Urdu,

S S College, Jehanabad

Contact: 9868606178